[illegible]
١٢٥ [illegible]

مالحہ کھدی ۱۲۱ھ

هل یستوی الذین یعلمون والذین لایعلمون

للّٰہ الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست
آخر آمد زپس پردہ تقدیر پدید

درین زمان برکت اقتران رسالہ مختصرہ در رفتا واے سرکار شریعتمدار
کہف العلماء آقا سید ابن حسن صاحب مجتہد دام ظلہ مسمیٰ بہ

الرای السدید فی مسائل الاجتہاد والتقلید

بہ اہتمام سید سند جرمتہ سید محمد المعروف بجناب چہدن صاحب
داروغہ سرکار شریعتمدار ملاذ العلما آقا سید ابو الحسن المعروف
بہ جناب سید بچھن صاحب قبلہ مجتہد العصر اعلی اللہ مقامہ

در مطبع تصویر عالم واقع ڈھیوڑی آغا میر جلد طبع پوشید

معذرت

چونکہ جناب خال معظم آقا سید محمد حسین صاحب اعلی اللہ مقامہ نے بخوف زبان معاندین اور بالخصوص بعض اعزا کی زبان کے ڈر سے مجھے قسم دی تھی کہ جب تک ویسا ہی سخت وقت نہ پڑے اُسوقت تک اجازہ اپنا ظاہر نہ کرنا اور یہ وصیت ویسی ہی ہے جیسی امام حسنؑ نے حضرت قاسم کو فرمائی تھی لہذا اسی طرح مجکو بھی عمل چاہیے یہ وجہ تھی کہ مینے روز انتقال سے تا ایندم اجازہ کو مخفی کیا لیکن جبکہ ہر طرف سے قدح و مذمت منقصت کے شور بلند ہونے لگے اور میرے آیندہ امور کے لیے سم قاتل ہوے تو مجبوری اب مینے ظاہر کیا گو محض بپاس خاطر برادر عزیز القدر سید محمد عرف آغا سلمہ اللہ اس مقدمہ کو مینے بہت کمزور کر دیا بسبب پیش نہ کر سکے لیکن اب بسبب اور حالات کے مجھے ضرور ہوا کہ اسوقت اگر کام مال مین اس اجازہ سے نہ لے سکا برادر عزیز سلمہ اللہ کے خیال سے تو آیندہ دیوانی مین اپنے وسائل کیون قطع کر دون بمقابل اور حضرات کے یہ ایا ... مجکو جناب خال مرحوم نے ۶ ربیع الاول سنہ حال کو دیا بخیر میری طلب کے اور وصیت بھی فرمائی اور یہ حکم دیا کہ اجازہ کو ظاہر نہ کر لیکن مسائل اپنی مہر سے دستخط کرنا شروع کر دو چنانچہ ۱۶ ربیع الاول کو نواب جیٹھی صاحب ساکن مفتی گنج خویش نواب قاسم علی خانصاحب مرحوم ساکن منصور نگر چند مسائل لے کے بڑے ماموں کی خدمت مین تشریف لا کے ایک مسئلہ

آقا کی خدمت مین پیش کیا اور ایک مجھے عنایت فرمایا مین نے لیکے عرض حال کیا
تو بڑے ماموں نے حکم دیا کہ لیتے کیوں نہین مینے اُٹھ کے بڑے ماموں صاحب کو
سلام کیا اور مسئلہ لے لیا جناب نواب صاحب نے جواب کے لیے دریافت کیا
مین نے عرض کیا کہ مین شب کو دونگا اور مصلحت یہ تھی کہ یہ مسئلہ پہلا تھا
شب عید آجاے تو دونگا چنانچہ سترھوین شب کو معرفت باقر حسین صاحب
ساکن سراے معالیخان کے وہ مسئلہ مین نے نواب صاحب کی خدمت مین
حاضر کر دیا اُس روز سے مسائل آنے لگے اور اب تک آتے ہین چنانچہ
اُس زمانہ مین ایک خط بنارس سے سید خورشید حسن صاحب سب اوسیر کا
اور ایک خط نواب گنج سے اور ایک زید پور سے اور ایک حسوہ سے اس
مضمون کا بھی آیا ہے کہ ہم لوگ جناب مرحوم کے مقلد تھے اور اب آپ کی
تقلید کی ہے اپنے مسائل عنایت فرمائیے۔ اس بنا پر بعض مسائل متعلق
اجتہاد و تقلید کے طبع کیے گئے ہین اور نام رسالہ کا ۱۲ [illegible] ہدایہ
فی مسائل الاجتہاد والتقلید رکھا گیا ــــ خادم [illegible]
س۔ تعریف اجتہاد کی کیا ہے۔ ج بعض کے نزدیک اجتہاد ایک ملکہ ہے
جس کے سبب سے قدرت انسان کو استنباط حکم شرعی فرعی کی حاصل ہے
ہوتی ہے بالفعل اور یا بقوت قریبہ اور علامہ حلی نے نہایۃ الاصول مین فرمایا
کہ اجتہاد صرف تمام قوت وطاقت ہے طلب ظن حکم شرعی مین اس طرح پر

کیونکہ پھر وہ مستحق مذمت بسبب قلت تحقیق کے ہو اور حاجبی نے یہ تعریف کی ہے کہ اجتہاد
صرف تمام قوت فقیہ سے ہے تحصیل ظن حکم شرعی مین اور مثل اسکے علامہ نے
تہذیب مین تعریف کی ہے س ایک مسئلہ مین ایک مجتہد کی راے مطابق
للواقع ہے ایک کی غیر مطابق کون ماجور ہوگا ج دونون کو اجر ملے گا مگر نہ
یکسان بلکہ مصیب کو دو اجر اور مخطی کو ایک کما فی الحدیث للمخطی اجر وللمصیب
اجران س وہ کون چیزین ہین جن پر اجتہاد موقوف ہے اور مجتہد کو اُن کا حاصل کرنا
ضروری ہے ج وہ چند چیزین ہین اول علوم عربیہ کو مثل لغت و صرف و نحو کے
بقدر ضرورت جاننا چاہیے اسیطرح سے علم منطق اور علم تفسیر مین اکتفا تفسیر آیات
احکام پر کہ وہ ایک مقدار قلیل ہے کرنا چاہیے اسیطرح احادیث بھی بقدر جو مسائل
اجتہاد سے تعلق رکھتے ہین جاننا واجب ہے اسیطرح علم رجال بھی بقدر ضرورت
جاننا چاہیے ۔ بلکہ ان علوم مین سے جو قدر ضروری ہے انہین سے مجتہد کو
کل مضامین کا حفظ ہونا ضروری نہین بلکہ اسقدر کافی ہے کہ وہ مراجعت سے
کتب کی ان مضامین کو اخذ کر سکے س جب اسطور ہر مجتہد کو بقدر ضروری جاننا واجب ہین
اور اسکی تعلیم بھی ... شناخت مجتہد کی کیا ہے اور وہ کسطرح پہچانا جاتا ہے آیا مجتہد کی
شناخت کے لیے شہادت عدل واحد کافی ہے یا شہادت عدلین لازم ہے
بینوا توجروا ۔ ج ۔ معرفت مجتہد کے چند طرق ہین اول شہادت عدلین دوم
شہادت عدل واحد کما صرح بہ البعض لکن اقوی عدم ثبوت ہے مگر جبکہ تحصیل

علم ہو اجتہاد موجب عسر و حرج ہو تیسرے استعلام و استخبار اہل خبرہ سے چوتھے شہرت اجتہاد اُسکی اہل غیر و مین پانچوین تصدیق مجتہد جامع الشرائط کی چھٹے مطلق مظنہ بھی کافی ہے اگر تحصیل علم وجدانی یا شرعی موجب عسر و حرج ہو واللہ یعلم بحقیقۃ الحال س۔ مجتہد پر اپنا ظاہر کرنا لوگون پر لازم ہے یا نہین اگر لازم ہے تو کن صورتون مین ج اعلام لازم نہین ہے مگر تین صورتون مین ایک جبکہ امور ناس معطل ہون اور مفتی حاکم شرع اُنمین نہو اور نہ جانتے ہون دوسرے اُسوقت کہ جس شخص پر اعتماد اُن لوگون کو ہو وہ اسکی نظر مین لائق فتویٰ نہو تیسرے جب علم اسکا ہو کہ معتمد علیہ لوگون کا اُنکے امور مین کافی نہین ہے واللہ یعلم س۔ مراد تقلید سے اخذ کرنا مسائل کا ہے یا عمل کرنا اور تقلید کیا چیز ہے ج تقلید لینا قول غیر کا واسطے عمل کے عام اس سے کہ عمل کرے یا نہین س تقلید و نیت تقلید شرط صحت عمل ہو یا کیا اور اظہار تقلید مجتہد سے لازم ہے یا نہ ج تقلید شرط صحت عمل ہے اور اظہار تقلید لازم نہین س جب کہ دو مجتہد فقہ مین مساوی ہون اور ایک اُنمین سے اورع ہو تو تقلید کس کی کرے ج باوصف مساوات کے فقہ مین اورع کی تقلید بہتر ہے س موجودگی دو مجتہد جبکہ جمیع صفات مین برابر ہون تبعیض تقلید یعنی ایک مسئلہ مین ایک مجتہد کی اور دوسرے مسئلہ مین دوسرے مجتہد کی تقلید جائز ہے یا نہین۔

اور غیر مجتہد کی کتب جن پر دستخط مجتہدین ہو عمل جائز نہ ہے۔ س مکلف قاصر
تقلید کہ اصلا وجوب تقلید کی جانب ملتفت نہین ہوا یا وہ مقصر ہو تقلید مین
آیا عمل اُسکے صحیح ہین یا باطل۔ ج عمل صحیح ہے اگر موافق اس مجتہد کی رائے
ہو جسکی تقلید کا ارادہ کیا ہے اور اگر مخالف ہو اور جسکی تقلید کا ارادہ نہین ہی
اُسکے موافق ہو پس اگر وقت گذر گیا ہے تو قضا لازم نہین ہے اور اگر وقت
نہین گذرا تو اعادہ لازم ہے مگر یہ کہ جس مجتہد کی رائے کے موافق ہے اُسی کی
تقلید پر بنا کرلے فلا قضا علیہ ولا اعادہ۔ س اگر مقلد کسی خاص مسئلہ مین
یا مسائل معینہ مین یقینی طور پر عمل کرتا رہا بعدہ اُس یقین کی نسبت شک
عارض ہو یا اعتماد کرے بہ اعتقاد اس امر کے کہ یہ مجتہد ہے یا عادل ہے بعدہ
نسبت اعتماد مذکور کے شک کرے یا باعتقاد مجتہد خاص اخذ مسائل کرتا رہے
بعد کو مجتہد معین مین شک کرے یا بہ اعتقاد مجتہد خود اُسکی کتاب سے اخذ مسائل
کرتا رہے بعد نسبت کتاب کے شک واقع ہو ان سب صورتون مین نسبت
اعمال سابقہ کیا حکم ہے ج اقوی یہ ہے کہ اگر بعد الفراغ عن الاعمال شک
ہوا ہے تو اس شک کا کوئی اعتبار نہین ہرچند وقت باقی ہو اور اگر اُن اعمال کی
نسبت شک ہوا ہے جنسے فارغ نہین ہوا تو علی الاقوی بعد اس شک عارض ہونیکے
یقین سابق معتبر نہین اور حکم اُسکا اُس شخص کا ہے جو بے تقلید ہے پس اُسکو
چاہیے کہ دوبارہ تقلید کرے پس اگر شک موافقت و مخالفت رائے مجتہد مین

واقع ہو مقلد کو کیا کرنا لازم ہے ج اگر شک معاملات سابقہ مین ہے
تو صحت پر بنا رکھے اسی طرح عبادات موقتہ مین اگر خارج از وقت شک ہوا
تو قضا لازم نہین اور اگر وقت مین ہوا تو فوری اعادہ ہے س۱۹ جبکہ علم مطابقت
و مخالفت کا نسبت عمل کے معلوم نہو تو کیا کرے اور عمل اسکا صحیح ہے
یا نہین ج عمل اسکا اگر موافق و مطابق اس مجتہد کی راے کے ہے
جسکی تقلید جائز ہے اور اس شخص جاہل کی رجوع بھی اسکی طرف ہوگی
تو صحیح ہے خواہ وہ عمل از قبیل عبادات ہو یا معاملات اور اگر مخالف راے ہے
اعادہ لازم ہے وقت مین ہو یا بعد وقت س۲۰ تقلید مجتہد متجزی جائز ہے
یا نہین خصوص بحالت موجودگی مجتہد جامع الشرائط و افقہ و اعلم اور
اور جو تقلید مجتہد متجزی کی کسی مسئلہ مین کر چکا ہو تو رجوع جائز ہے ج
تقلید جائز ہے اور رجوع بھی کر سکتا ہے واللہ العلیم س۲۱ اگر وکیل یا
موکل یا وصی یا موصی مختلف الاجتہاد یا مختلف ہون تقلید مین پس
صورت عمل کیا ہے بینوا توجروا ج شرط صحت وکالت مباشرت
عمل ہے پس اگر مباشرت وکیل پر حرام ہو جائز نہین ہے وکالت
اور جہان مباشرت وکیل جائز ہو اگر قطع رکھتا ہو کہ موکل اسکے عمل کو
صحیح نہین جانتا تو مباشر اس عمل کا نہو اور اگر شک رکھتا ہو یا قطع
موافقت مین تو چاہیے کہ اعتماد تقلید یا اجتہاد پر اپنے کرے جس طرح

اگر جانتا ہو کہ وہ کل تقلید یا اجتہاد نہین رکھتا اسوقت بھی جائز ہے کہ وکیل
اپنے لیے عمل کرے اور صورت شک مین فحص موافقت و مخالفت لازم نہین
لیکن وصی پس جن چیزون مین میت مشغول الذمہ نہین ہے مثل کفن و دفن کے وصی
عمل اپنی رائے پر کرے اور جن چیزون مین ذمہ میت مشغول ہے مانند نماز
و روزہ و حج و دین وغیرہ کے پس علی الاقوی حکم اسکا حکم وکیل کا ہے پس اگر
وصی سورہ کو لازم نجانے اور موصی سورہ کو لازم جانتا تھا ایسی صورت مین
استیجار صلوۃ بے سورہ کے نہین ہو سکتا و ہکذا واللہ یعلم س ۲۲ مجتہد کی عدالت
بنا بر شہرت کافی ہے اگرچہ مفید ظن مکلف نہو ج ظن نوعی کافی ہے اگر
صرف عوام مین شہرت نہو اور ظن شخصی مکلف شرط نہین س ۲۳ جس
مجتہد یا پیش نماز کی عدالت ثابت ہوجائے اور پھر عدل واحد اسکے
خلاف ظاہر کرے تو قول واحد معتبر ہے یا نہین - بینوا توجروا ج قول عدل
واحد کافی ہے بشرطیکہ رجوع عدلین کی طرف موجب عسر و حرج ہو س ۲۴
بقا تقلید میت پر واجب ہے یا اختیاری یا حرام بینوا ج نہ واجب ہے
نہ حرام جائز ہے واللہ یعلم س ۲۵ - مجتہد متجزی یا جو قابلیت اجتہاد
رکھتا ہو تقلید دوسرے مجتہد کی جائز ہے یا نہین ج اگر قابلیت اجتہاد
کل یا بعض مسائل مین رکھتا ہو تو ان مسئلون مین تقلید ناجائز ہے
واللہ یعلم - س ۲۶ جو شخص قابلیت اجتہاد کی رکھتا ہو اگر وہ اجتہاد کرنا چاہے

تو دوسرے مجتہد کے اجازہ کا محتاج ہے یا نہین بینوا توجروا
ج۔ اگر حصول قوت استنباطیہ کا قطع ہو جاے تو اجازت کی حاجت
نہین ہے بلے خود اجتہاد کر سکتا ہے واللہ یعلم س۳۳ اگر جواب مسئلہ مین
کوئی مجتہد لکھے کہ یہ قول خالی قوت سے نہین اور مثل اسکے آیا ہے
تو ہی اسکا ہوگا یا نہین بینوا توجروا ج۔ جو لفظ تصریح پر دلالت کرے
وہی فتویٰ ہے واللہ یعلم س۳۴ مجتہدین ولد الزنا نہو نا مشروط ہے
یا نہین خواہ ولد الزنا طرفینی ہو یا یک طرفہ اور طرفینی اور یک طرفہ سے
کیا مراد ہے اور ولد الزنا معہ ولد الحرام مین کیا فرق ہے
ج۔ مجتہد جامع الشرائط مین شرط ہے کہ ولد الزنا نہ ہو
طرفین سے یعنے پدر و مادر دونون زنا زادے ہون اور نہ ایک
طرف سے یعنی پدر و مادر مین سے کوئی ایک زنا زادہ ہو اور
ولد الزنا اور ولد الحرام مین معناً کوئی فرق نہین واللہ یعلم۔
س۳۵ اگر بادشاہ سُنی یا شیعہ ہو لکن قوت اجتہادیہ نہ رکھتا ہو
بلکہ عادل بھی نہ ہو تو وہ فیصلہ کس طرح کرے گا ج۔ لازم ہے
کہ کسی مجتہد کی طرف رجوع کرے خود فتوے نہین دے سکتا
س۳۶ اگر دو شخص کوئی معاملہ کرین بعد معاملہ بحسب تقلید
اجتہاد دونون مین اختلاف ہو ایک کے نزدیک وہ معاملہ

حجة المنتظر عليه وعلى آبائه الصلوة والسلام وكفى فى فضلهم ما نطق به القرآن من قوله تعالى انما يخشى الله من عباده العلماء وفى شأنهم ما ورد عن ساداتنا الاطياب العلماء ورثة الانبياء وممن من الله على عباده بوجوده العالم العامل والبحر الذى ليس له ساحل ذو القريحة الوقادة والطبيعة النقادة قطب دائرة الكمال وشمس فلك الاجلال فخر العلماء الاعلام وسليل المجتهد بن الفخام جامع المعقول والمنقول حاوى الفروع والاصول المجتهد الكامل والفقيه العادل مهجة قلبى وثمرة فؤادى وقرة عينى ونور حدقتى وفلذة كبدى وروح جسدى ووصيى وخليفتى بعدى ولدى وابن اختى المولوى السيد ابن حسن صانه الله عن مكائد الزمن فانه سلمه الله قد قرأ على شطرا صالحا من الفنون الحكمية والعلوم العقلية والنقلية قراءة تعمق وتدقيق وتفكر وتحقيق والفيته بحمد الله فائزا بما فاز من المراتب السامية والمطالب العالية والملكة الاستنباطية الاجتهادية حمدت الله على ذلك وبعد الاطمينان بكمال استعداده والوثوق بقابليته وحسن ارشاده اجبت ان اكتب له اجازة وافية ورخصة شافية فانه اهل للاجازة وحقيق

بما قد فازه فاجزته ان يروي عني ما ساغ لی روایته واتضح لی درایته من کتب الاخبار کالکافی والفقیه والتهذیب والاستبصار والوافی والوسائل وبحار الانوار عن شیخی ووالدی ملک العلماء عن والده سلطان العلماء عن والده استاد الکل فی الکل ذی الفضل الجلی مولانا السید دلدار علی طاب ثراه عن مشائخه عن اهل البیت ع باسانیدهم المذکورة فی اجازاتهم وعن شیخنا واستاذنا الشیخ زین العابدین المازندرانی عن مشائخه واوصیه اولا بملازمة الورع والتقوی والاعتصام بعروة التقی والنوح والبکاء علی الحسین الشهید بکربلا والکد فی نشر فضائله ومصائبه وان لا یعاند الائمة وان الله یعصمه عن الناس جمیعا فانی ما ارتقیت الی المراتب العالیة والمنازل الرفیعة السامیة الا بنصرة الحسین واهل بیته و ثانیا بالاحتیاط فی طریق الاجتهاد سیما حال الاستنباط وثالثا بصالح الدعاء فی الخلوات کما لا انساه ان شاء الله -

حرره خادم الشریعة الطیبة السید محمد حسین بقلمه

سید بندہ حسین العلماء سید محمد حسین بن ملک

وکان ذلک فی التاسع من ربیع الاول ۱۳۲۵ھ

مختصر فہرست کتب

رسالۂ رتب مصنفہ آقا سید ابن حسن صاحب قبلہ
مجتہد العصر دام ظلہ در رسالۂ الرای السدید فی
مسئلۃ الاجتہاد والتقلید مصنفہ جناب موصوف
قیمت ۱ر کا ٹکٹ آنے پر روانہ ہوگی

مجالس حسینیہ در مصائب سید الشہدا علیہ التحیۃ والثنا
بزبان اردو اسمین تیس مجلسین ہین اور ہر مجلس مین مصائب
اور مسائل بطرز جدید موجود ہین جسکی توثیق بہی حضرات
مجتہدین لکھنوٴ نے فرمائی ہے قیمت ۱ر

تذکرۃ الصالحین بزبان اردو اسمین مسائل ضروری
صوم و صلوٰۃ و قواعد قرأت و تاریخ مسعود نحس و رویت ہلال
وغیرہ و جواز تعزیہ داری مصدقہ جناب میرآن صاحب اعلی اللہ مقامہ
و جناب بحر العلوم مولانا سید علن صاحب مغفور قیمت ۳ر

مثنوی معراج المضامین در معجزات چہاردہ
معصومین مع تاریخ ولادت و شہادت مصنفہ جناب
سید اسمعیل حید صاحب منیر مرحوم قیمت — ۸ر

شہید سلام در حالات امام حسین و اہل بیت
علیہم السلام من ابتدا اولادت تا واپسی اہلبیت مدینہ منورہ

مصنفہ جناب مولوی سید محمد ہارون صاحب مولوی
فاضل و ممتاز الافاضل اردو ۔ ۲ر

معدن الرضا شرح ۔ ہفت بند ملا کاشی علیہ الرحمہ
فارسی نہایت شرح و بسط سے حل معانی کے
تحریر کیا ہے ۔ قیمت ۔ ۲ر

صراط النجات ترجمہ حدیث اعرابی اردو ۔ ۸ر

تحفۂ جوادیہ اس کتاب مین اصول دین فروع
دین و اعمال سیر ماہ و دیگر ادعیہ موجود ہین اسکے
ابواب غیرہ مثل تحفۂ محمدیہ کے ہین یہ کتاب تیسری مرتبہ
طبع ہوئی ہے اور توثیق اکثر مجتہدین نے فرمائی ہے
سفید کاغذ تختی کلان خط واضح حجم ۲۰ جز ۔ ۱

بناء الاسلام مصنفہ بحر العلوم مولانا سید محمد حسین
عرف جناب سید علن صاحب مجتہد العصر اعلی
مقامہ یہ کتاب مصائب سید الشہدا اردو مین ہے

تصحیح الاعمال اردو اسمین کل ضروریات
مذہب حقہ اثنا عشری مثل اصول دین فروع دین
دیگر مسائل ضروری کے بقدر حاجت موجود ہین
اور جناب قبلہ و کعبہ مولانا سید محمد باقر صاحب دام
بقائہ نے توثیق فرمائی ہے قیمت ۔ ۱۲ر

المشتہر سید محمد عرف داروغہ چہدن صاحب مالک تصویر عالم پریس لکھنؤ ڈیوڑھی آغا میر

غلط نامہ الرای السدید

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳	۲	مذمت منقصت	مذمت ومنقصت
،	۳	تجربے	تجربے
ایضاً	۵	[illegible]	لسوہ
۴	۹	الیقدر	اسیقدر
۷	۸	کتنے نفر	کتنے نفر
//	//	معبر	معتبر
،	۱۶	زدن	بون
۱۰	۱۳	جرج	حرج
۱۱	۵	پردر	پر
//	۱۰	دونون زنازادے ہوون	دونون سے کسینے زنا نکی ہو اور نطفہ قائم ہوا ہو
//	۱۱ ۸۶۶۳	کوئی ایک زنازادہ ہو	ایک سے زنا واقع ہوئی ہو خلاصہ یہ کہ اگر وطی باشبہہ ایک جانب سے ہے اور واقع نہین ہوئی تو زنازادہ طرفین سے ہے اور اگر ایک جانب سے وطی باشبہہ اور دوسرے طرف سے زنا واقع ہوئی تو ایک طرف سے زنازادہ ہے
//	۱۲	کوئی فرق نہین	فرق ہے ہر ولدالزنا ولدالحرام ہے اور ہر ولدالحرام ولدالزنا نہین ہے
۱۳	۱۲	دمت	دامت
۱۴	۱۶	۲جیت	حجیت